جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ
جرمنی
اخبار احمدیہ

مدیر:۔ نعیم احمد نیر

جلد نمبر 8 کتابت و ڈیزائنگ: عاصم شہزاد، ماہ تبوک 1382 ھش، بمطابق ستمبر 2003 شمارہ نمبر 1

ارشادات حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام

بیعت کرنے والوں کو نصیحت: ''آج تم لوگوں نے توبہ کی ہے۔ اگر سچے دل سے کی ہے تو پہلے سارے گناہ معاف ہو گئے۔ اب اس وقت سے پھر نیا حساب کتاب شروع ہوگا۔ فرشتوں کو حکم ہوا ہے کہ تمہارے گذشتہ اعمال نامے سب چاک کر دیویں اور تم نے اب ایک نیا جنم لیا ہے۔ یاد رکھو کہ جیسے ایک آقا نے اپنے غلام کے بہت سے گناہ معاف کر دیئے ہوں اور اسے تاکید ہو کہ اب کرو گے تو سخت سزا ہوگی پھر اگر وہ کوئی قصور کرے تو اسے سخت غصہ آتا ہے۔ ایسا ہی حال خدا کا ہے۔ ...... قرآن کو بہت پڑھو، نمازوں کو ادا کرو، عورتوں کو سمجھاؤ، بچوں کو نصیحت کرو، کوئی عمل اور بدعت ایسی نہ کرو جس سے خدا تعالیٰ ناراض ہو۔'' (ملفوظات جلد سوم صفحہ 140)

خلافت خامسہ احمدیہ حقّہ اسلامیہ کے بابرکت دور کا ''پہلا جلسہ سالانہ جرمنی،،

روحانی ماحول میں پوری شان و شوکت سے منعقد ہوا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کو بنفس نفیس رونق بخشی اور اپنے روح پرور خطابات سے نوازا

جرمنی و دنیا بھر سے اکتیس ہزار سے زائد افراد کی شمولیت، مختلف اقوام جلسہ گاہ کا علیحدہ انتظام

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ جماعت احمدیہ جرمنی کو 22 تا 24 اگست 2003ء اپنے اٹھائیسویں جلسہ سالانہ کے انعقاد کی توفیق ملی جس کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس رونق بخشی۔ خلافت کی قبا پہننے کے بعد یہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پہلا غیر ملکی دورہ تھا۔ اس طرح یہ جلسہ سالانہ خلافت خامسہ کے بابرکت دور کا ''پہلا جلسہ سالانہ جرمنی''، اور عالمگیر جماعت احمدیہ میں دوسرا جلسہ سالانہ، تھا۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز رونق افروز ہوئے۔

یہ جلسہ شہر من ہائیم کی مئی مارکیٹ میں اپنی پوری شان و شوکت سے روحانی ماحول لئے ہوئے منعقد ہوا جس میں اکتیس ہزار ایک سو تریسٹھ افراد نے تینوں دن ذوق و شوق سے خلافت کے تسکین بخش سایہ میں گزارے۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقاریر اور نصائح سے استفادہ کیا، حضور پُرنور کے دیدار سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کیں اور شب و روز ذکر الٰہی اور عبادات میں گزارے۔ اس روحانی ماحول کی دنیا میں کہیں اور مثال نہیں ملتی۔ MTA نے تمام کاروائی کو جلسہ گاہ سے براہ راست نشر کر کے تمام دنیا کو اس روحانی ماحول اور روح پرور نظاروں میں شامل کر لیا۔ جلسہ گاہ کے اندر بیک وقت ۱۱ زبانوں میں ترجمہ کا انتظام موجود تھا۔ ترجمانی کیلئے برطانیہ سے مکرم ملک خلیل صاحب انگلش اور عبدالمومن طاہر صاحب عربی، مکرم فیروز عالم صاحب بنگلہ اور مکرم جہانگیر صاحب فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیلئے تشریف لائے۔ بلغارین زبان میں ترجمانی کے فرائض مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ نے سرانجام دیئے۔

اس مرتبہ جرمن ترجمہ سننے کیلئے ''موبائل آلات ترجمانی'' کا بھی انتظام تھا جس سے بچوں اور ڈیوٹی دینے والے خدام نے بھرپور فائدہ اٹھایا اور جلسہ گاہ سے باہر ڈیوٹی کے وقت تقاریر سے مستفیض ہوتے رہے۔ اس جلسہ سالانہ کیلئے ربوہ پاکستان سے مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید اور برطانیہ سے مکرم مولانا اخلاق احمد انجم مبلغ سلسلہ تشریف لائے اور حاضرین جلسہ سے خطاب فرمایا۔ اس کے علاوہ امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب، مکرم مولانا حیدر علی صاحب ظفر مبلغ انچارج جماعت احمدیہ جرمنی، مکرم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مبلغ جماعت احمدیہ جرمنی، مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب مبلغ جماعت احمدیہ جرمنی، مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب پریس سیکرٹری جماعت احمدیہ جرمنی اور دیگر مقررین نے بھی حاضرین جلسہ سے خطاب فرمایا جس کو حاضرین نے بڑی توجہ اور ذوق و شوق سے سنا۔

جلسہ سالانہ کے تینوں دن نماز تہجد و درس کا انتظام جلسہ گاہ میں تھا جس میں احباب جماعت جو مئی مارکیٹ میں رہائش پذیر تھے، جوق در جوق شامل ہوئے نیز تینوں دن احباب کو پانچوں نمازیں خلیفہ وقت کی اقتداء میں پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

تقریب معائنہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جمعرات مورخہ 21 اگست کو ہی مئی مارکیٹ میں تشریف لے آئے تھے۔ شام ساڑھے سات بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بڑے ہال (مردانہ جلسہ گاہ) میں تشریف لائے اور جلسہ سالانہ پر ڈیوٹی دینے والے احباب سے خطاب فرمایا۔ اس کے بعد مئی مارکیٹ میں تمام شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قیام جلسہ سالانہ کے دوران مئی مارکیٹ میں ہی رہا اور باقی اوقات میں آپ نے افراد جماعت احمدیہ اور خاندانوں کو شرف ملاقات بخشا۔

22 اگست بروز جمعۃ المبارک

آج جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ کارکنان جلسہ صبح سے ہی مستعد نظر آ رہے تھے۔ احباب جماعت کی گہما گہمی بڑھتی نظر آ رہی تھی جو اپنی کاروں کو پارک کرنے کے بعد رجسٹریشن کے مراحل میں سے گزرتے ہوئے بڑے ہال میں اور خواتین اپنے جلسہ گاہ کے بڑے خیمہ میں جمع ہو رہی تھیں۔ پارکنگ کا انتظام مئی مارکیٹ سے ملحقہ ائیرپورٹ کی پارکنگ میں کیا گیا تھا جسے ایک پل کے ذریعہ مئی مارکیٹ سے ملایا گیا ہے۔ کارکنان اور معذور افراد کیلئے علیحدہ پارکنگ کا انتظام تھا۔ اسی طرح پرائیویٹ خیمہ جات والوں کیلئے بھی ''خیمہ بستی،، کے پیچھے پارکنگ کا انتظام تھا۔ اس مرتبہ 701 پرائیویٹ خیمہ جات لگائے گئے جو ایک چھوٹی سی بستی کا منظر پیش کر رہے تھے۔

مئی مارکیٹ کے بڑے گیٹ کے سامنے پرچم نصب تھے۔ آج دوپہر ایک بج کر 53 منٹ پر حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا۔ اس کے ساتھ ہی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے جرمنی کا پرچم لہرایا تو موجود احباب کے نعرہ ہائے تکبیر سے فضا گونج اٹھی۔ جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی دعا کروائی اور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے احادیث نبوی ﷺ اور ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں اطاعت کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ (قارئین الفضل انٹرنیشنل کے صفحات میں سے خطبہ جمعہ کا خلاصہ اور اصل متن مطالعہ فرمائیں) نماز جمعہ کے بعد وقفہ ہوا جس میں احباب جماعت نے جو دور دور سے آج یہاں جمع ہوئے تھے اور ان میں ہر رنگ و نسل کے پرانے و نئے احمدی شامل تھے آپس میں (بقیہ صفحہ ۲ پر)

سیّدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمنی میں ورود مسعود اور مصروفیات

سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20 اگست تا 31 اگست 2003ء اپنے دور خلافت کے پہلے غیر ملکی دورے کا اعزاز جرمنی کو بخشا۔

20 اگست بروز بدھ: آپ بذریعہ کار لندن سے روانہ ہو کر بیلجیئم سے ہوتے ہوئے جرمنی تشریف لائے۔ جرمنی کی سرحد پر امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب اور مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی و دیگر عہدہ داروں نے حضور انور کا استقبال کیا۔ یہ قافلہ بعد دوپہر ۲ بج کر چالیس منٹ پر بیت السبوح فرینکفرٹ پہنچا۔ یہاں تقریباً ڈیڑھ صد افراد جماعت جن میں مربیان کرام اور عہدہ داران نیز مہمانان کرام شامل تھے نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا۔ جوں ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کار اس موڑ پر پہنچی جہاں خواتین اور بچیاں حضور انور کے استقبال کیلئے جمع تھیں تو چھوٹی چھوٹی بچیوں نے حضور انور کی تشریف آوری کی خوشی میں خوش الحانی سے نغمہ گایا۔ بعدہٗ ۵ بجے بیت السبوح میں ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد رات ساڑھے آٹھ بجے تک 87 خاندانوں کے 413 افراد کو شرف ملاقات بخشا۔ نماز مغرب وعشاء بھی بیت السبوح میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں پڑھی گئیں۔ اس دورے میں حضور انور کا قیام بیت السبوح اور جلسہ سالانہ کے دوران مئی مارکیٹ میں رہا۔

مورخہ 21 اگست بروز جمعرات: دوپہر تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 91 خاندانوں کے 395 افراد سے ملاقات فرمائی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مئی مارکیٹ تشریف لے گئے۔ شام ساڑھے سات بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بڑے ہال (مردانہ جلسہ گاہ) میں تشریف لائے۔

جہاں پہلے سے ہی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ڈیوٹی دینے والے ناظمین، نائبین و معاونین اپنے اپنے شعبہ جات کے مطابق قطار بنا کر کھڑے تھے اور اپنے پیارے آقا کا انتظار کر رہے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ باری باری ہر شعبے کی قطار کے قریب تشریف لائے اور ناظمین کو شرف مصافحہ بخشا۔ ناظمین نے اپنے اپنے شعبہ جات کا (بقیہ صفحہ ۳ پر)

مئی مارکیٹ من ہائیم میں تبلیغی سیمینار کا انعقاد

مورخہ 21 اگست 2003ء بروز جمعرات بمقام جلسہ گاہ مئی مارکیٹ من ہائیم میں دوسرا سالانہ تبلیغی سیمینار منعقد ہوا۔ اس سیمینار کا مقصد جرمنی کے سپرد ممالک کی تبلیغ اور تربیت کے میدان میں سالانہ کارکردگی کا جائزہ لینا، نیز آئندہ سال کیلئے منصوبہ بندی کرنا شامل تھا۔ اس سیمینار کے مہمان خصوصی محترم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن تھے اور محترم حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر و مبلغ انچارج جرمنی نے صدارت کی۔ ہر رپورٹ کے دو حصے تھے۔ پہلے حصے میں سالانہ رپورٹ پڑھی گئی اور دوسرا حصہ حاضرین کے سوال و جواب اور تجاویز و بحث پر مشتمل تھا کہ کس طرح ہم اپنے کام کو بہتر کر سکتے ہیں۔ نمائندگان نے اپنے اپنے ملک کی رپورٹ پیش کی۔

البانیہ: سب سے پہلے مکرم عبدالشکور اسلم صاحب نے البانیہ میں ہونے والے اپنے تجربات سے حاضرین کو روشناس کروایا۔ آپ نے البانیہ کا وقف عارضی کے تحت دورہ کیا تھا۔ حاضرین کے سوالوں کے جواب مکرم ذکریا خان صاحب صدر جماعت البانیہ نے دیئے۔

بوسنیا: مکرم وسیم احمد صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بوسنیا نے اپنے خطاب میں بوسنیا کا تعارف کروایا اور وہاں ہونے والی تبلیغی اور جماعتی مساعی سے حاضرین کو مستفیض کیا۔ آپ نے حاضرین کے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ بوسنیا بہت خوبصورت ملک ہے اور بھتی (بقیہ صفحہ ۴ پر)

بقیہ رپورٹ جلسہ سالانہ جرمنی 2003

ملاقاتیں کیں اور اپنا ایمان تازہ کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان پروانوں کی آپس میں محبت قابل دید تھی۔

اجلاس اول: جلسہ سالانہ کے پہلے روز اجلاس اول پانچ بجے سہ پہر مکرم مولانا عبدالباسط صاحب امیر جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ طارق احمد صاحب نے کی اور نظم مکرم داؤد احمد ناصر صاحب نے پڑھی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم حیدر علی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی نے ''قرآن کریم ایک مکمل ضابطہ حیات ہے،، کے موضوع پر اردو زبان میں کی۔ اس کے بعد مکرم مظفر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے جرمن زبان میں تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ مشہور ارشاد تھا کہ ''میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم ومعرفت میں کمال حاصل کریں گے......،، آپ نے اپنی تقریر میں متعدد احمدی احباب کی علمی ترقی اور اپنے اپنے شعبہ جات میں کمال حاصل کرنے کی بابت بتایا۔ آج درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے ہال کے اندر گرمی کی شدت تھی۔ احباب جماعت کی گھبراہٹ کو مکرم نیشنل امیر صاحب نے محسوس کر لیا اور چند منٹ احباب سے خطاب فرمایا جس میں صبر اور توجہ سے تقاریر سننے کی تلقین فرمائی۔ آج کی آخری تقریر مہمان مقرر چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ نے ''تعلق باللہ۔ روزمرہ زندگی کے حوالے سے،، کے موضوع پر کی۔

اجلاس کے اختتام پر وقفہ برائے طعام ہوا جس کے بعد احباب وضو کر کے جوق در جوق بڑے ہال میں صفوں میں بیٹھ گئے۔ اس مرتبہ قالین بچھانے کے بعد ٹیپ کی پٹیوں سے سیدھی لکیریں لگا دی گئی تھیں تا کہ صفیں سیدھی بنیں اور جگہ کا پورا پورا استعمال ممکن ہو سکے۔ نماز مغرب وعشاء حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں پڑھی گئیں۔ نماز اور تسبیحات کے بعد اسٹیج کے قریب لگی ہوئی بڑی اسکرین پر MTA جرمنی کی طرف سے ان کا اپنا تیار کردہ ایک پروگرام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے دورہ جات جرمنی کے متعلق پیش کیا گیا۔ پروگرام کیا تھا ایسا معلوم ہوا کہ ہم سب ماضی میں سے گزر رہے ہیں۔ حضورؒ کی یاد سے دل غمگین اور آنکھیں نم ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آپؒ کے نقش قدم پر چلائے، آپؒ کی نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضورؒ کے درجات بلند فرمائے اور آپؒ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

23 اگست بروز ہفتہ

آج جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا۔ حسب سابق آج نماز تہجد ہوئی جس میں کثیر احباب نے شرکت کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز فجر کی امامت فرمائی۔ درس حدیث کے بعد وقفہ ہوا۔

اجلاس اول: اجلاس اول صبح 10:10 پر مکرم حیدر علی ظفر صاحب مبلغ انچارج جرمنی کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت مکرم عطاء الرزاق بھٹی صاحب (وقف نو) نے کی اور نظم عزیزم حسنات احمد صاحب (وقف نو) نے پڑھی۔

اس کے بعد واقفین نو بچوں نے ترانہ پیش کیا جس کے بعد مکرمہ اختر درانی صاحبہ نیشنل سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ جرمنی کی تقریر جو خواتین کے جلسہ گاہ میں ہو رہی تھی مردانہ جلسہ گاہ میں بھی سنائی گئی۔ موضوع تھا ''تبلیغ اسلام، واقفین نو سے توقعات،،۔ اس کے بعد مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب نیشنل سیکرٹری پریس نے ''مطالعہ کتب کی اہمیت،، پر تقریر کی۔ اس کے بعد وقف نو بچوں کا پروگرام تھا۔ کئی سو بچے اسٹیج کے سامنے گرین ایریا میں اپنے اپنے رنگین کی قطاروں میں بیٹھے تھے۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے انہیں معلومات اور نصائح سے نوازا اور ساتھ ساتھ کچھ سوالات بھی کئے۔ اس کے اختتام پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اسٹیج پر تشریف لے آئے اور وقف نو بچوں کو شرف مصافحہ بخشا جو قطار میں حضور کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ اسی دوران وقف نو بچوں کا ایک گروپ ہلکی آواز سے ترانہ بھی پڑھتا رہا۔ آخر پر حضور پرنور نے معاون ریجنل سیکرٹریان وقف نو کو بھی از راہ شفقت شرف مصافحہ بخشا اور پھر لجنہ کے جلسہ گاہ تشریف لے گئے اور اپنے خطاب سے نوازا جس کو مردانہ جلسہ گاہ میں بھی احباب نے ہمہ تن گوش ہو کر سنا اور اسکرین پر دیکھا۔

حضور نے اپنے خطاب میں قرآن کریم کے حوالہ سے مردوں اور عورتوں میں برابری کے حقوق، اسلام میں عورت کا مقام و تصور پر روشنی ڈالی۔ نیز احادیث نبویؐ اور اقتباسات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ''عورتوں کو پردہ کرنے اور برائیوں سے بچنے کی تلقین،، کے حوالہ جات پڑھ کر سنائے اور عمل کرنے کی نصیحت فرمائی۔ مزید حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عورتوں سے حسن سلوک کے واقعات سنائے۔

اجلاس دوم: نماز ظہر وعصر کے بعد اجلاس دوم چار بج کر تین منٹ پر شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم حافظ فخر احمد صاحب نے کی اور نظم مکرم عمر شریف صاحب (برطانیہ) نے پیش کی۔ آج کی پہلی تقریر مولانا منیر احمد منور صاحب مبلغ سلسلہ جرمنی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک الہام ''بہت لوگ خیال کرتے ہیں کہ عورتیں ان کی کنیزکیں ہیں۔ کنیزکیں نہیں بلکہ ان کی ساتھی ہیں،، کو موضوع بنا کر اس کی روشنی میں کی۔ دوسری تقریر مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب مبلغ سلسلہ جرمنی نے ''سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ،، کے موضوع پر کی۔ تیسری تقریر مولانا اخلاق احمد انجم صاحب نے کی جس کا موضوع تھا ''موعود اقوام عالم،،۔ جبکہ اس اجلاس کی چوتھی تقریر ''مغربی معاشرہ میں اسلامی تعلیمات اور اقدار کی پابندی،، کے موضوع پر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے کی۔ اسی دوران جبکہ جلسہ گاہ میں یہ پروگرام ہو رہا تھا، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوسری طرف جلسہ گاہ برائے متفرق اقوام میں تشریف لے گئے۔ آپ ترک، عرب، جرمن اور دیگر اقوام کیلئے نصب کی گئی مارکیوں میں تشریف لے گئے اور نو احمدیوں سے مصافحہ اور گفتگو کا شرف بخشا۔ نو احمدی احباب حضور پرنور کی اس شفقت سے پھولے نہیں سماتے تھے۔

24 اگست بروز اتوار

آج مورخہ 24 اگست بروز اتوار معمول کے مطابق نماز تہجد باجماعت بڑے ہال میں ادا کی گئی۔ نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ درس القرآن کے بعد وقفہ برائے آرام یا سیر و ناشتہ تھا جس کے بعد اجلاس اول معمول کے مطابق دس بجے کر دس منٹ پر شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم و ترجمہ مکرم مولانا محمد الیاس صاحب منیر مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے کی اور نظم مکرم خالد محمود صاحب نے پڑھی۔ آج کی پہلی تقریر مکرم محمد داؤد مجوکہ صاحب مدیر رسالہ نورالدین مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نے ''سیرت النبی ﷺ: آنحضورؐ بطور امن کے علمبردار،، کے موضوع پر جرمن زبان میں کی اور اس کا خلاصہ اردو میں بھی پیش کیا۔

اجلاس اول کی آخری تقریر مکرم مولانا ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مبلغ سلسلہ نے کی جس میں آپ نے حضرت صاحبزادہ عبداللطیفؓ صاحب ''شہید احمدیت،، کے حالات سنائے۔ پروگرام کے مطابق آج دوپہر بارہ بج کر پچاس منٹ پر جرمن سیشن منعقد ہونا تھا جس کے لئے دور دور سے غیر از جماعت جرمن مہمان تشریف لائے ہوئے تھے اور اسٹیج کے سامنے مخصوص کرسیوں پر تشریف فرما تھے۔ مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی کی صدارت میں یہ سیشن اپنے وقت پر شروع ہوا تلاوت مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے کی جبکہ اس کا جرمن ترجمہ مکرم سعید گیسلر صاحب نے پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے سامعین کے سامنے جماعت احمدیہ میں فرق حیات بعد الموت، توبہ کی تشریح وتلقین پر پُر جوش اور پُر اثر تقریر کی۔ سامعین نے سوالات لکھ کر اسٹیج پر دیئے ہوئے تھے اور اس دوران لگاتار اور سوالات بھی آ رہے تھے۔ جن کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی اس لئے مکرم ہدایت اللہ صاحب ہبش نے سب کے مختصر مگر مدلل جوابات دیئے۔ سوالات کے موضوعات کچھ یوں تھے۔ مذہب پر عمل کرنے والا اچھا عیسائی کیوں مذہب تبدیل کرے؟ عراق جنگ کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ احمدی کیسے ہوا جا سکتا ہے؟ ہمیشہ کی جہنم سے کیا مراد ہے؟ انجیر کے درخت کا قرآن میں کیوں ذکر ہے؟ آپ نے اپنی تقریر میں پوپ کے حوالے سے کہا ہے ''خدا ناراض ہو کر چلا گیا ہے،،۔ پوپ نے یہ بات کب اور کہاں کہی ہے؟ اسلام کی تعلیم دہشت پسندی کے بارے میں کیا ہے؟ کیا انسان کو اپنے جسم کے اجزا دوسرے کو دینے جائز ہیں؟ خلافت کمیٹی کیسے کام کرتی ہے؟ کیا انسان خدا کا حصہ ہے؟ نماز کیوں پڑھتے ہیں؟ کیا ہم دوبارہ پیدا ہوں گے؟ پہلا قرآن کب طبع ہوا اور کیا MTA پر دیکھا جا سکتا ہے؟ اس کے بعد محترم امیر صاحب جرمنی نے حاضرین سے مختصر خطاب فرمایا۔

دو بج کر پانچ منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اسٹیج پر تشریف لائے اور حاضر مہمانان کرام سے انگریزی میں خطاب فرمایا۔ حضور پرنور نے مذہب کی اہمیت، ضرورت انبیاء، ایمان، عبادت کی ضرورت بیان فرمائی۔ اور اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات سے حوالہ جات بھی پڑھ کر سنائے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حاضرین کو مذہب کے بارے میں غور وفکر کرنے کی تلقین فرمائی اور مغربی مفکرین کے وہ حوالہ جات پڑھ کر سنائے جس میں انہوں نے اسلام کی خوبیوں کا اعتراف کیا ہے۔ حضور انور کے خطاب کے بعد آپ کی موجودگی میں ہی مکرم امیر صاحب جرمنی نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور حاضرین کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے جو مہمان جلسہ سالانہ پر عرصہ سے تشریف لا رہے ہیں انہیں خلافت سے محبت ہو گئی ہے اسی انس کی وجہ سے یہ پروگرام جلسہ سالانہ کا باقاعدہ ایک حصہ بن چکا ہے۔ جس کے بغیر ایک تشنگی سی باقی رہنے کا احتمال ہے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے جناب ڈاکٹر پیٹر کورس، برگا مائسٹر من ہائیم برائے اسپورٹ اینڈ کلچر کا تعارف کروایا۔ پھر ڈاکٹر صاحب نے سامعین سے مختصر خطاب کیا۔ اپنی تقریر میں آپ نے کہا کہ گذشتہ نو سال سے یہ جلسہ سالانہ یہاں من ہائم شہر کی مئی مارکیٹ میں منعقد ہو رہا ہے۔ شہر کی انتظامیہ آپ کی طرف سے مطمئن ہے۔ اور ہمارا شہر بھی مذہبی رواداری پر فخر محسوس کرتا ہے شہر من ہائم میں 160 قومیتوں کے لوگ امن سے رہتے ہیں۔ مجھے معلوم ہے کہ آج یہاں آزادی سے جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والے پاکستانی احمدی وہ لوگ ہیں جنہیں اپنے ملک میں یہ مذہبی آزادی نہیں ہے۔ آپ لوگوں کا نصب العین ''محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں،، مجھے بہت پسند ہے۔ آج کے دور میں جب کہ قوموں کے درمیان نفرتیں جنم لے رہی ہیں آپ لوگوں کا یہ نیک نمونہ سب کے لئے قابل رشک ہے۔

اس کے بعد ڈاکٹر پیٹر کورس صاحب نے محترم امیر صاحب کو شہر من ہائم کی ایک تصویر تحفۃً پیش کی اور امیر صاحب نے شکریہ ادا کرتے ہوئے ڈاکٹر صاحب کو قرآن کریم کا جرمن ترجمہ تحفۃً پیش کیا۔

اختتامی اجلاس

وقفہ برائے طعام و نماز ظہر وعصر کے بعد آج کا دوسرا اور جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء کا اختتامی اجلاس حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری پر چار بجے بعد دوپہر شروع ہوا۔ حضور پرنور اسٹیج پر رونق افروز ہوئے اور تلاوت قرآن کریم کے لئے مکرم حافظ مبارک احمد صاحب کو بلایا۔ تلاوت کے بعد عزیزم رانا محمود الحسن صاحب نے نظم پڑھی۔ جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کا اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء کے آخری دن کی تقریر جہاں ختم فرمائی تھی وہاں سے آگے شروع فرمائی اور شرائط بیعت نمبر 6,5,4 کی تشریح احادیث نبویؐ اور حضرت مسیح موعودؑ کی تحریرات کی روشنی میں بیان فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سامعین کو اپنے آباؤ اجداد کے نیک نقش قدم پر چلنے کی تلقین فرمائی۔ نیز فرمایا کہ یہ بہت اہم مضمون ہے اور آج اس کی ضرورت بہت زیادہ محسوس ہو رہی ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بڑے پر درد الفاظ میں اخلاقی اقدار کو قائم رکھنے کی نصیحت فرمائی۔ (حضور انور کے خطاب کا پورا متن انشاء اللہ الفضل انٹرنیشنل میں چھپ جائے گا) آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سفر میں احتیاط کرنے کی نصیحت فرمائی اور جلسہ کے شرکاء کو ڈھیر ساری دعاؤں سے نوازا اور اختتامی دعا کروائی۔ جس کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء بخیر وخوبی اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کے روحانی اثر سے تادیر مخمور رکھے۔ آمین۔

(نمائندہ خصوصی اخبار احمدیہ)

بقیہ حضور پُرنور کا جرمنی میں ورودِ مسعود اور مصروفیات

تعارف کروایا۔ اس تقریب معائنہ میں حضور ایدہ اللہ نے خدام سے مختصر خطاب فرمایا جس میں اپنے پورے قویٰ اور صلاحیتوں کو استعمال میں لاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں سے حسن سلوک کرنے کی تلقین فرمائی نیز وسعت حوصلہ، قوت برداشت اور ماتحتوں کی غلطی کو معاف کرنے کی ہدایت فرمائی، دُعا اور عبادات خاص کر نمازوں کی ادائیگی پر زور دیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ گاہ کو صاف رکھنے اور بروقت کام مکمل کرنے خاص کر وائنڈ اپ بروقت ختم کرنے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ نے دعا کروائی اور اس طرح ہال کے اندر یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور پُرنور نے مئی مارکیٹ میں 19000 مربع میٹر علاقے میں پھیلے ہوئے شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خواتین کے جلسہ گاہ میں بھی تشریف لے گئے اور اسی طرح تمام شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔ آج شام کا کھانا حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت کارکنان جلسہ سالانہ کے ساتھ تناول فرمایا اور نماز مغرب وعشاء کی امامت فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا قیام جلسہ سالانہ کے دوران مئی مارکیٹ میں ہی رہا اور باقی اوقات میں آپ نے افراد جماعت اور خاندانوں کو شرف ملاقات بخشا۔

مورخہ 22 اگست: آج جلسہ سالانہ جرمنی کا پہلا دن تھا۔ دوپہر ایک بج کر 53 منٹ پر حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لوائے احمدیت لہرایا۔ اور امیر صاحب جرمنی نے جرمنی کا پرچم لہرایا۔ جس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی دُعا کروائی اور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے احادیث نبوی ﷺ اور ارشادات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روشنی میں اطاعت کے موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ شام کو 89 خاندانوں کے 437 افراد سے ملاقات کی۔ رات نو بجے نماز مغرب عشاء حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں پڑھی گئیں۔

23 اگست بروز ہفتہ: آج جلسہ سالانہ کا دوسرا دن تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز فجر کی امامت فرمائی۔ دوپہر 12:00 بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ اسٹیج پر تشریف لے آئے اور وقف نو بچوں کو شرف مصافحہ بخشا جو قطار میں حضور کے سامنے سے گزر رہے تھے۔ آخر پر حضور پُرنور نے معاون ریجنل سیکرٹریان وقف نو کو بھی ازراہ شفقت شرف مصافحہ بخشا اور پھر لجنہ کے جلسہ گاہ تشریف لے گئے اور اپنے خطاب سے نوازا جس کو مردانہ جلسہ گاہ میں بھی احباب نے ہمہ تن گوش ہو کر سنا اور اسکرین پر دیکھا۔ شام تقریباً پانچ بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختلف اقوام جلسہ گاہ میں قدم رنجہ فرمایا۔ آپ ترک، عرب، جرمن اور دیگر اقوام کیلئے نصب کی گئی مارکیوں میں تشریف لے گئے اور نو احمدیوں سے مصافحہ کیا اور گفتگو فرمائی۔ شام چھ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک 311 افراد سے ملاقات فرمائی۔ رات نو بجے نماز مغرب وعشاء حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں پڑھی گئیں۔

24 اگست بروز اتوار: نماز فجر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ صبح دس سے گیارہ بجے تک 33 خاندانوں کے 203 افراد سے ملاقات فرمائی۔

دوپہر دو بج کر پانچ منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اسٹیج پر تشریف لائے اور جرمن سیشن کے مہمانان کرام سے انگریزی میں خطاب فرمایا۔ حضور پرنور نے مذہب کی اہمیت، ضرورت انبیاء، ایمان عبادت کی ضرورت بیان فرمائی۔ نماز ظہر وعصر کی ادائیگی کے بعد چار بجے بعد دوپہر جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء کے اختتامی اجلاس سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

مورخہ 25, 26, 27 اگست کو حضور اقدس کا قیام بیت السبوح فرینکفرٹ میں رہا اور آپ نے صبح شام افراد جماعت و خاندانوں سے ملاقات فرمائیں۔

28 اگست بروز جمعرات: آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک سابق رکن اسمبلی جناب ڈاکٹر کوبلر سے ملاقات فرمائی۔

29 اگست بروز جمعہ: آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرینکفرٹ کے قریب واقع Fabrik Sporthalle میں جمعہ کا خطبہ ارشاد فرمایا اور نماز جمعہ پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شرائط بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ساتویں شرط ''یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خُلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا، پڑھی اور نہایت آسان الفاظ میں اس کی تشریح فرمائی۔ شام کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت جرمنی اور ذیلی تنظیموں کی مجالس عاملہ کو ہدایات سے نوازا۔

30 اگست بروز ہفتہ:

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ''مسجد نور الدین''، ڈارمسٹڈ میں تشریف آوری

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج مورخہ 30 اگست 2003ء کو شہر ڈارمسٹڈ جو فرینکفرٹ سے تقریباً 30 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے کی مسجد ''نور الدین''، میں دوپہر ۲ بج کر 35 منٹ پر تشریف لائے۔ نیشنل امیر صاحب جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب نے حضور کی کار کا دروازہ کھولنے کا اعزاز پایا اور ریجنل امیر ہیسن ڈارمسٹڈ مکرم خالد حسین صاحب خادم نے آگے بڑھ کر حضور کو خوش آمدید کہا۔ حضور پُرنور نے آپ کو شرف مصافحہ بخشا۔

جوں ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد کے بیرونی دروازے سے اندر مسجد کے صحن میں تشریف لائے، تین چھوٹے چھوٹے واقفین نو بچوں نے حضور انور کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت انہیں پیار دیا۔ ریجن ہیسن ڈارمسٹڈ کی جماعتوں کے صدران و اراکین شعبہ 100 مساجد و اراکین انتظامیہ کمیٹی اور رضا کاران برائے وقار عمل قطار میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے استقبال کیلئے موجود تھے۔ حضور پُرنور نے ازراہ شفقت ان سب کو شرف مصافحہ بخشا۔ اپنے آقا کی اس التفات پر خدام کے چہروں کی رونق دوبالا ہوگئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خواتین کیلئے مخصوص ہال میں تشریف لے جانے پر لجنہ اماء اللہ ہیسن ڈارمسٹڈ کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مسجد کا ایک خوبصورت ماڈل پیش کیا گیا جس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ مسجد نور الدین کے مختلف حصوں کا معائنہ فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو مکرم مسعود احمد جاوید صاحب جنہوں نے اس مسجد کی ڈیزائننگ میں حصہ لیا ہے، نے تعمیر کے بارے میں کچھ معلومات فراہم کیں۔ اس مسجد کی تعمیر کا موسم گرما 2002ء میں آغاز ہوا تھا۔

160 مربع میٹر پر تعمیر شدہ اس دو منزلہ مسجد میں نماز پڑھنے کیلئے بیک وقت 500 سے زائد نمازیوں کی گنجائش ہے۔ مسجد کے اوپر ایک بڑا گنبد اور سامنے 15 میٹر اونچے ہشت پہلو میناروں میں مغلیہ دور کی طرز تعمیر کی جھلک نظر آتی ہے۔ اس مسجد کو افراد جماعت نے اپنی مدد آپ کے تحت وقار عمل سے تعمیر کیا ہے (سوائے پلاسٹر اور واٹر پروفنگ کے) کچھ ہنرمند افراد جماعت نے اپنے آپ کو سارا سال تعمیر کیلئے وقف کر رکھا تھا۔ خواتین بھی اس کار خیر میں پیچھے نہیں رہیں۔ خدا کے گھر میں باقاعدگی سے ریجن کا ہر گھرانہ باری باری ان خدمت کرنے والوں کو کھانا پہنچاتا رہا۔ آج بھی اپنے پیارے آقا کی آمد کی خوشی میں لجنہ نے شیرینی بنوا کر بھجوائی ہوئی تھی، حضور انور نے ازراہ شفقت اس میں سے کچھ شیرینی کھائی اور اپنے ہاتھ سے کیک کاٹا جسے موجود افراد نے تبرکاً تقسیم کرلیا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم امیر صاحب جرمنی کو سو مساجد منصوبہ کے بارے میں کچھ ہدایات دیں۔ اس موقعہ پر مکرم چودھری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ بھی موجود تھے۔

آج کی تقریب میں شامل افراد جماعت کی خوش بختی کہ اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی امامت میں نماز ظہر وعصر ادا کی۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مسجد کو اپنے عبادت گزار اور متقی بندوں سے بھر دے اور اس مسجد کو سارے علاقے کیلئے ہدایت کا موجب بنائے، آمین۔ تقریباً تین بج کر پندرہ منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قافلے سمیت واپس بیت السبوح فرینکفرٹ تشریف لے گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دور خلافت کے اس پہلے غیر ملکی دورے (20 اگست تا 31 اگست 2003ء) میں زیادہ وقت احمدی خاندانوں سے ملاقات فرمائی۔ حضور پُرنور نے بیمار اور بوڑھے افراد کو ملاقات میں اولیت دی۔ بچوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائے اور ذہین بچوں کو خاص انعامات سے نوازا۔ جرمنی میں عام ملکی رواج کے مطابق احباب بھی کثرت سے اپنے آقا کیلئے پھولوں کے تحفے لائے۔ حضور انور نے اپنے اس دورے میں 1345 خاندانوں اور کُل 7207 افراد کو شرف ملاقات بخشا۔

31 اگست 2003ء: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جرمنی سے روانگی کا دن تھا۔ صبح کے وقت مختلف خاندانوں سے ملاقات فرمائی۔ نماز ظہر عصر کے بعد جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ڈیوٹی دینے والے مختلف شعبہ جات کے خدام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔ بیت السبوح کے صحن میں خواتین و حضرات حضور انور کو الوداع کہنے کیلئے جمع تھے۔ دوپہر ۳ بجے کے قریب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ باہر تشریف لائے۔ مجمع کو ہاتھ کے اشارے سے دونوں اطراف میں تشریف لے جا کر سلام و خدا حافظ کہا اور کار میں بیٹھنے سے پہلے دُعا کروائی اور ۳ بج کر 20 منٹ پر آپ بیت السبوح سے روانہ ہو گئے۔

تاثرات مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ جرمنی 2003ء

مکرم حافظ حفیظ الرحمان صاحب
مربی سلسلہ

1983ء میں جلسہ میں شمولیت کی توفیق ملی تھی۔ انتظامات اور تقاریر سن کر ربوہ کے جلسے یاد آرہے ہیں۔ MTA نے بہت عمدہ انتظامات کئے خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کی یادوں پر مشتمل فلم بہت اچھی اور ایمان افروز تھی۔ خدام الاحمدیہ نے وقار عمل کر کے بغیر خرچ کے جلسہ کے انتظامات کئے اور جماعت کی بھاری رقم بچائی۔ رجسٹریشن اور پارکنگ کا انتظام بہت اچھا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی ہر خواہش کو پورا کیا اور مہمان نوازی کا حق ادا کر دیا۔

مکرم موسیٰ رُستمی کوسوو

مکرم موسیٰ رستمی صاحب جو کہ کوسووو جماعت کے صدر ہیں، اس جلسہ میں شامل ہونے کیلئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ آپ نے اپنے بھائی کی تبلیغ کے نتیجہ میں 16 سال پہلے احمدیت قبول کی تھی۔ مکرم موسیٰ رستمی صاحب نے جلسہ سالانہ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: ''یہ جلسہ سالانہ جو خلافت خامسہ کے دور کا جرمنی میں پہلا جلسہ تھا بہت پُر رونق اور روحانیت سے بھرپور تھا۔ کئی پرانے دوستوں سے ملاقات ہوئی اور بہت خوشی محسوس ہوئی۔ اس مرتبہ اسٹیج بہت سادہ تھا اور نماز کیلئے بہت خوبصورت قطاریں لگائی گئیں یہ بہت اچھا قدم تھا۔ تقاریر بہت اچھے معیار کی تھیں۔ انتظام بھی بہت اچھا تھا''۔ جناب موسیٰ رستمی صاحب نے یہ تجویز بھی دی کہ اگر جوتوں کیلئے جلسہ گاہ میں ریک رکھے جائیں تو بہتر ہوگا۔

مکرم بشارت احمد محمود صاحب

قادیان دارالامان سے خصوصی طور پر شرکت کیلئے آئے تھے نے فرمایا۔ اس قافلہ میں 45 احباب قادیان سے آئے تھے۔ آپ نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جرمنی کے جلسہ میں یورپ میں اسلام کی حقیقی تصویر نظر آئی۔ خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری نے جلسہ سالانہ کو چار چاند لگا دیئے۔ آپ کے روح پرور خطابات سے روحانی سرور نصیب ہوا۔ تقاریر بہت عمدہ تھیں۔ خاص کر جو امیر صاحب جرمنی نے یورپ کے مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے احباب جماعت کو اسلام کی تعلیم کے مطابق عملی نمونہ اختیار کرنے کی طرف راغب کیا۔ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہیدؓ کی شہادت کے موضوع پر تقریر ازدیاد ایمان کا باعث ہوئی۔

مکرم حسان بن سعید بیلجئم

پچھلے سالوں کی طرح جلسہ کامیاب رہا۔ جس کمی کا احساس ہوا وہ جگہ کی کمی ہے۔ تقاریر بہت اچھی تھیں۔ خدام الاحمدیہ نے جس لگن اور خاموش طریقے پر صبر کے ساتھ کام کیا وہ اپنی مثال آپ تھے۔ MTA کی ٹیم کو مزید تربیت کی ضرورت ہے۔ ''خیمہ بستی میں خاندانوں کیلئے علیحدہ اور صرف مرد حضرات کیلئے علیحدہ خیمے لگوانے چاہئیں۔ جلسہ ہر لحاظ سے بہت اچھا تھا۔ نمازوں میں شمولیت بہت اچھی تھی۔

(تحریر حمید اللہ ظفر صاحب)

Monthly Akhbar-e-Ahmadiyya Germany

Vol. 8 Issue 1

National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genferstr. 11, 60437 Frankfurt/M, Germany, Tel.: 069-50688652, Fax: 50688655, akhbar3@yahoo.com

تیاری و انتظامات جلسہ سالانہ جرمنی 2003

اگست 2003ء کا جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ جرمنی کا اٹھائیسواں جلسہ سالانہ تھا جو اپنے تمام مراحل طے کرتا ہوا 22، 23، 24 اگست کو بخیر و خوبی انعقاد پذیر ہوا۔ یہ جلسہ جرمنی کے شہر من ہائیم کے قریب 19000 اسکوائر میٹر رقبہ پر مشتمل ایک نمائش گاہ "مئی مارکیٹ" میں منعقد ہوا۔ چونکہ یہاں ہر سال مئی میں ایک بہت بڑی تجارتی نمائش لگتی ہے اس لئے اسے مئی مارکیٹ کا نام دیا گیا ہے۔ ویسے یہاں سارا سال ہی پروگرام ہوتے رہتے ہیں۔ مارکیٹ سے ملحقہ ایئرپورٹ کی کار پارکنگ ہے جس کو اس موقع پر استعمال کیا گیا۔ اس کے علاوہ مہمانوں، بیمار افراد، ڈیوٹی دینے والے افراد اور پرائیویٹ خیمہ جات میں رہائش پذیر افراد کیلئے الگ الگ جگہ پارکنگ کا انتظام تھا۔ اس طرح سے امسال 5100 کاریں پارک ہوئیں۔ جلسہ سالانہ کیلئے جو وسیع پیمانہ پر انتظامات کئے جاتے ہیں اس کے لئے سال کے شروع میں ہی کمیٹیاں بنادی جاتی ہیں جو اپنے شعبوں کے متعلق تفاصیل طے کرنے کے لئے سال بھر اپنے اپنے اجلاسات کا انعقاد وقتاً فوقتاً کرتی رہتی ہیں۔ جوں جوں جلسہ سالانہ نزدیک آتا جاتا ہے ان کا کام بھی تیزی پکڑتا جاتا ہے۔ جرمنی بھر سے اراکین ان اجلاسات میں شمولیت کرتے ہیں اور ہر انتظامی معاملے کی تہہ تک پہنچ کر باریک نظر سے امور کو طے کرتے ہیں۔ اس سال انتظام کو 135 شعبہ جات میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ہر شعبہ کا ایک ناظم ہوتا ہے۔ نائب ایک سے زیادہ بھی ہو سکتے ہیں۔ اس سال 4000 افراد جماعت ان شعبہ جات میں خدمت دین کے جذبہ سے سرشار ہو کر کام کرتے رہے۔ 110 افراد نے وقف عارضی کیا اور کل وقت جلسہ گاہ میں ہی گزارا۔ مختلف اقوام کیلئے 13 عدد جلسہ گاہ علیحدہ علیحدہ خیمہ جات میں بنائی گئیں تھیں۔ ان میں ترک، عرب، بوسنین و دیگر اقوام کیلئے انتظام تھا۔ جن میں ان کی اپنی زبان میں علیحدہ پروگرام منعقد ہوتے رہے۔ نیز کھانے و چائے وغیرہ کے علیحدہ انتظامات تھے۔ اس سال ملٹی نیشنل جلسہ گاہ کی حاضری 1034 رہی۔

جلسہ سالانہ کے تمام 117 خیمہ جات خدام نے دن رات وقار عمل کر کے نصب کئے۔ اوسطاً 200 افراد روزانہ وقار عمل کیلئے دور و نزدیک کے مختلف ریجن سے جوش و خروش سے تشریف لاتے رہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ بعض ریجنز اور لوکل امارات 500 سے 600 کلو میٹر کے فاصلہ تک واقع ہیں۔ بغیر اجرت کے اتنے بڑے کام کو سرانجام دینا اس کی مثال جماعت احمدیہ کے علاوہ دنیا میں اور کہیں نہیں ملے گی۔

مورخہ 11 اگست بروز پیر مئی مارکیٹ من ہائیم میں رضا کار جمع ہو گئے کیونکہ آج جلسہ سالانہ کیلئے خیمہ جات لگانے اور تیاری کے دوسرے کام کرنے یعنی وقار عمل کا افتتاح تھا۔ اس چھوٹی سی تقریب میں کام کرنے کے بارے میں ہدایات دی جاتی ہیں۔ کارکنوں سے مکرم حیدر علی ظفر صاحب مبلغ انچارج جرمنی نے مختصر سا خطاب کیا۔ آپ نے رضا کاروں کو گرمی سے بچنے کی تلقین کی۔ یاد رہے کہ ان دنوں میں جرمنی میں درجہ حرارت اپنے عروج پر تھا۔

افسر صاحب جلسہ سالانہ جرمنی مکرم زبیر خلیل خان اور افسر صاحب خدمت خلق مکرم مظفر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نے بھی تقریب میں خطاب کیا اور ہدایات دیں۔ دعا کے ساتھ وقار عمل کا افتتاح ہوا۔ اس مرتبہ متوقع زیادہ حاضری کے پیش نظر کھانے کی مارکی بھی کشادہ کر دی گئی تھی۔ امسال بیمار اور بوڑھے افراد کیلئے کھانے کی علیحدہ مارکی لگائی گئی تھی۔ نیز غیر ملکی مہمانوں کیلئے کھانے کا الگ انتظام تھا جس میں یورپی طرز کے کھانوں کا انتظام تھا۔ اسی طرح مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ کیلئے ریسیوروں کی تعداد 1500 تھی جن پر آلات ترجمانی نصب کر دیئے گئے تھے۔ امسال اسٹیج کے پیچھے بڑے بینر کا موضوع "حقیقی امن کی روشنی دنیا کو صرف اسلام سے مل سکتی ہے" تصویری زبان میں پیش کیا گیا تھا۔ جلسہ گاہ کو مختلف آیات قرآنی پر مشتمل بینرز سے سجایا گیا تھا۔ اسٹیج کے سامنے ایک اسکرین بھی نصب کی گئی جس کی تصویری کوالٹی اس مرتبہ بہت اعلیٰ تھی۔ مئی مارکیٹ کے علاقہ میں چند خیمہ جات پر مشتمل ایک بازار کا بھی انتظام کیا گیا تھا تاکہ بچے خاص کر اور بڑے فارغ وقت میں اشیائے خورد و نوش خرید سکیں۔ اس میں اسٹال پرائیویٹ تاجران نے لگائے ہوئے تھے۔ امسال تیاری جلسہ سالانہ اپنے مقررہ مدت سے 2 دن پہلے مکمل ہو گئی اور شیڈول میں درج تجویز سے مزید رضا کاروں کو نہ بھیجنے کی درخواست کی گئی۔ اس طرح وقار عمل کی تاریخ میں ایک نیا ریکارڈ قائم ہوا۔

☆☆ ایک احمدی نوجوان نے ڈکیتی کی واردات ناکام بنادی ☆☆

ہمارے ایک احمدی بھائی مکرم وسیم احمد صاحب آف اوفن باخ نے ایک پیٹرول پمپ پر ڈکیتی کی واردات کو ناکام کر دیا۔ تفصیل کے مطابق 22 مئی 2003ء کو رات اڑھائی بجے دو ڈاکو ایک پیٹرول پمپ لوٹنے کیلئے آئے اور پستول کی نوک پر دونوں ملازمین سے نقدی چھین لی۔ اسی اثناء میں وسیم احمد اپنی ٹیکسی میں ڈیزل بھرنے کیلئے آیا اور تمام واقعہ کو دیکھا اور کمال ہوشیاری اور بہادری سے اپنی گاڑی ان کے پیچھے لگادی جس پر ڈاکوؤں نے وسیم پر فائرنگ بھی کی۔ گلیوں میں تقریباً 25 منٹ ڈاکوؤں کا پیچھا کیا اور اس دوران مسلسل پولیس کے ساتھ رابطہ رکھا۔ بالآخر دونوں ڈاکوؤں کو پولیس نے نقدی سمیت پکڑ لیا۔ معلوم ہوا کہ دونوں نوجوان امریکی ہیں اور جرمنی میں نیٹو (NATO) کے لئے کام کرتے ہیں۔ ڈاکے میں استعمال ہونے والی گاڑی بھی نیٹو کے نمبر کی ہے۔ بعد میں پولیس چیف علاقہ اوفن باخ نے وسیم احمد کی تعریف کی اور پولیس کی مدد کرنے کا ذاتی طور پر شکریہ ادا کیا اور پولیس کی طرف سے ایک تمغہ اور تعریفی سند دی۔ ([illegible] اوفن باخ)

بقیہ: تبلیغی سیمینار

کے آخر پر آپ باہر خوبصورت پارکوں اور سیر گاہوں میں تبلیغ بھی کر سکتے ہیں۔ اگر احباب جماعت مجھے ان لوگوں کے پتہ جات دیں جو جرمنی وغیرہ میں رہ چکے ہیں تو خاکسار ان سے رابطہ کر سکتا ہے اور یہ لوگ جماعت کا فعال حصہ بن سکتے ہیں۔

بلغاریہ: بلغاریہ کے مبلغ مکرم طاہر احمد صاحب نے ملک کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ بلغاریہ مشرقی یورپ میں ایک اہمیت کا حامل ملک ہے۔ سب سے پہلے پاکستان سے آنے والے ایک خاندان نے یہاں بہت پہلے تبلیغ کی۔ یہاں کے ایک باشعور مسٹر جان نے جو اس وقت جرمنی میں رہائش پذیر تھے سب سے پہلے احمدیت قبول کی اور حال ہی میں ہونے والی کوششوں میں جرمنی سے مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے وہاں تبلیغ کی ہے۔ کل 52 بیعتیں ہوئی ہیں۔ نئے احمدی بیعت کرتے ہی چندہ دینا شروع کر دیتے ہیں اور بہت مخلص ہیں۔ مربی صاحب نے یہ بھی بتایا کہ یہاں MTA لگا ہوا ہے جسے لوگ آکر دیکھتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے یہ بھی بتایا کہ ہم اپنا علم تبلیغ کرتے ہیں اور حکومت کے علم میں ہے کہ ہم ایسا کرتے ہیں۔ آپ نے شرکاء سے دعا کی درخواست بھی کی۔ مکرم حافظ فرید احمد صاحب نے جو شعبہ تبلیغ میں ایڈیشنل سیکرٹری ہیں بلغاریہ جماعتی مساعی کی بہت تعریف کی۔

کوسووو: مکرم موسیٰ ستی صاحب صدر جماعت کوسووو نے اپنے خطاب میں سامعین کو بتایا کہ ہم نے کوسووو میں جو بھی کامیابی حاصل کی وہ اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کے نتیجہ میں کی ہے جو اس نے اپنے مسیح و مہدی کے ساتھ کیا تھا یعنی "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" آپ نے جماعت کوسووو کی تاریخ بھی بتائی نیز یہ بھی بتایا کہ کوسووو بیس لاکھ آبادی پر مشتمل ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ اور یہاں 161 افراد پر مشتمل جماعت احمدیہ قائم ہے جو بہت مخلص ہے اور چندہ کا باقاعدہ نظام جاری ہے۔ نماز جمعہ ترجمہ کلاس بھی ہوتی ہے۔ آپ نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ وہاں مذہبی آزادی ہے اور ہماری مخالفت بھی ہے مگر ملائیت زیادہ نہیں ہے۔

یمن اور الجزائر: ان دونوں ممالک کے بارے میں مکرم محمد طوطو صاحب نے معلومات فراہم کیں۔ آپ ان دو ممالک میں وقف عارضی کے تحت کچھ عرصہ مقیم رہے اور دورہ جات کئے۔ آپ نے بتایا کہ یمن میں 1930 سے جماعت احمدیہ قائم ہے۔ ہم یہاں کے مختلف شہروں میں گئے اور پیغام حق پہنچانے کے نتیجہ میں 36 بیعتیں اس سال ہوئی ہیں۔ الجزائر کے بارے میں آپ نے بتایا کہ یہاں سب سے پہلے 1963 میں پاکستان سے کوئی احمدی تاجر آیا تھا اور احمدیت کا پیغام دینے کے نتیجہ میں جماعت قائم ہوئی۔ اس مرتبہ بھی کئی بیعتیں حاصل ہوئیں۔ الجزائر کے TV نے ماہ رمضان المبارک میں ایک پروگرام میں جماعت احمدیہ کا تعارف کروایا اور [illegible] دکھایا گیا۔ الجزائر میں جو شدید زلزلہ آیا تھا جماعت احمدیہ نے متاثرین کی مدد کی جس کا عوام اور حکومت پر بہت اچھا اثر ہوا۔

سلووینیا: مکرم نذیر احمد صاحب نے سلووینیا کے حالات بیان کئے۔ آپ نے کہا کہ میرا پہلی بار وہاں جانا تجارتی غرض سے تھا۔ مگر تجارت میں کامیابی کی بجائے مجھے وہاں تبلیغ میں زیادہ کامیابی ہوئی۔ ایک شہر میں ہماری ملاقات ایک مُلّا سے ہوئی جو جماعت کا سخت مخالف تھا۔ اُسے تیل پیدا کرنے والے ممالک سے امداد ملتی تھی۔ اُس نے جماعت کی رجسٹریشن کی سخت مخالفت کی مگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں کامیابی بخشی اور جماعت اب وہاں رجسٹرڈ ہے اور 150 افراد پر مشتمل ہے۔ بہت اخلاص سے کام ہو رہا ہے۔ مزید تربیت اور تعلق کی ضرورت ہے جس کیلئے یہاں سے خاندانوں کو وقف عارضی کے تحت وہاں جانا چاہیے۔ مکرم عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے سلووینیا کے دورے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا۔ "وہاں کے عوام کو ارکان اسلام کے بارے میں معلومات نہیں ہیں۔ زبان نہ آنے کی وجہ سے میں نے اشارے سے انہیں نماز پڑھنے کا طریق بتایا۔ سورۃ فاتحہ یاد کروائی، جمعہ کی نماز کا طریقہ کار اور اہمیت سمجھائی۔ وہاں نوجوان نسل خطرے میں ہے۔ انہیں تربیت کی ضرورت ہے۔ امید ہے کہ مستقبل میں یہ اچھے مسلمان ثابت ہوں گے۔

ہنگری: مکرم منور احمد خالد صاحب وقف عارضی کے تحت ہنگری میں گئے تھے۔ آپ نے وہاں کے حالات سامعین کو بتائے۔ ہنگری میں سب سے پہلے 1930 میں کیپٹن ایاز صاحب بطور مبلغ وہاں کام کر رہے تھے۔ مگر اب تک ان پرانے احمدیوں کا کچھ معلوم نہ ہو سکا۔ جولائی 2002ء میں وہاں تین کیمپ میں قبول احمدیت کا واقعہ ہوا اور 2003ء میں کئی اور بیعتیں ملی ہیں۔ ڈاکٹر عبدالشکور اسلم صاحب نے بتایا کہ البانیہ سے بوڈاپسٹ میں احمدیت کے بارے میں ایک پرانی دستاویز ملی ہے جو ایک البانوی خاندان نے انہیں دی ہے۔

مالدووا: مکرم راجہ سلیمان صاحب مجلس انصار اللہ جرمنی کے تحت وہاں گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ 22 بیعتیں حاصل ہوئی ہیں۔ مالدووا کے صدر جماعت کا نام الطاف ہے۔ جماعت کی عمومی تربیت میں محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے وہاں بہت اچھا کردار ادا کیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں راجہ صاحب نے بتایا کہ اگرچہ رابطہ عالم اسلامی کے ذریعہ مخالفت ہے مگر یہ تنظیم باوجود سعودی [illegible] اور نہ ہی رجسٹرڈ [illegible]

ولادت باسعادت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکرم ڈاکٹر وسیم احمد صاحب ([illegible] برگ) کو مورخہ 30 جولائی 2003ء بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدیم احمد تجویز فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عطاء محمد صاحب مرحوم آف ڈگری سندھ کا پوتا اور مکرم [illegible] صاحب آف کھاریاں کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی [illegible] اور صحت و درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔